Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۹ رجب ۱۴۰۱ھ ۱۳۶۰ ہجرت ۱۴ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۰۹

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۲ ہجرت / مئی ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام اللہ تعالیٰ کے آستانے پر پوری عاجزی و زاری سے جھکے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی بلکہ خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو ہر دکھ تکلیف اور شر سے بچائے اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ غیب سے حضور کی تائید و نصرت فرماتا رہے آمین

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلے میں

پچھلے تمام مراحل سے زیادہ نمایاں مالی قربانی پیش کریں

اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے

صد سالہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

احباب کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ پندرہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی اور ان بشارتوں کے پیش نظر جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایان شان استقبال کے لئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

اس سلسلہ میں میں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کے نام سے موسوم ہے اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایات ۔ ایثار و قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔

آنے والی صدی کے استقبال کے لئے ہم نے جو کام کرنے ہیں اصل کی مجلس شوریٰ کے دوران ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بیان کر چکا ہوں کہ یہ بہت عظیم منصوبہ ہے۔ اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیئے نیز اسی کے مطابق وسائل بھی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے۔ کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً ملک سویڈن میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر۔ ملک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس کا اجراء۔ لنڈن میں ایک عالمی (مذہبی) کانفرنس کا کامیاب انعقاد جس سے (مختلف مذہبی حلقوں میں) ایک تہلکہ مچ گیا اور ہمیں (دین حق کا) پیغام کروڑوں انسانوں تک پہنچانے کا موقعہ مل گیا۔ اور اب اگلے سال امریکہ میں اس سے بھی بڑے پیمانے پر دوسری (عالمی) کانفرنس ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

گزشتہ سال قرطبہ ملک سپین میں ۷۴۴ سال کے وقفہ کے بعد جماعت کو سب سے پہلی مسجد کے میرے ہاتھوں سنگ بنیاد رکھے جانے کی سعادت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اسلامی لٹریچر بڑے وسیع پیمانے پر شائع ہونا شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم معہ متن شائع کرنے کی تیاریاں پورے زور سے جاری ہیں۔ لاکھوں لاکھ

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ رجب ۱۴۰۱ھ

۱۴ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس پر سیمینار

جامعہ احمدیہ کے طلباء کی تنظیم للجمعیۃ العلمیہ مبارکباد کی مستحق ہے کہ انہوں نے افریقہ کے مشرقی ساحل پر واقع جزیرے ماریشس کے بارے میں ایک سہ روزہ کامیاب سیمینار منعقد کیا۔

جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ابھی تک مشرقی و مغربی افریقہ، امریکہ، یورپ اور انڈونیشیا کے موضوعات پر کامیاب سیمینار منعقد ہو چکے ہیں۔ سیمینار منعقد کرنے کی اس روایت کے تحت ہر سال یہ کوشش کی جاتی ہے کہ ایک موضوع پر ایسی تقریب منعقد کی جائے۔ گذشتہ سال یہ سیمینار نہ ہو سکا۔ تاہم اس سال اس کا انعقاد ممکن بنا لیا گیا۔ اور اب غالباً جامعہ احمدیہ کے ارباب حل و عقد کسی نئے موضوع کی فکر میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں اور کوششوں کو بار آور کرے اور اس کے کامیاب نتائج برآمد کرے۔ آمین

ملکوں پر سیمینار منعقد کرنے سے جہاں ان کے حالات و واقعات سے آگاہی حاصل ہوتی ہے اور دلچسپی کا سامان فراہم ہونے کے ساتھ ساتھ معلومات میں بھی گرانقدر اضافہ ہوتا ہے وہیں پر ہماری جماعت کی اصل غرض و غایت بھی پوری ہوتی ہے کہ ہمیں دنیا بھر میں زیادہ سے زیادہ تبلیغ کے راستے معلوم ہو جاتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ طریقوں اور ذرائع سے ہم خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام اہل دنیا تک پہنچانے کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ اور یہی وہ حقیقی اور اہم ذمہ داری ہے جس کے لئے ہماری جماعت کو پیدا کیا گیا ہے اور اس فرض کو ادا کر کے ہی ہم اللہ تعالیٰ کے آگے سرخرو ہو سکتے ہیں اور اس کی رضا کی جنتوں کے وارث بن سکتے ہیں۔

دنیا بھر میں دین فطرت اور دین حق کی کامیاب اشاعت کا فرض جماعت احمدیہ پر آج سے نہیں ہزاروں سال پیشتر سے عائد ہو چکا ہے قدیم ترین نوشتے اس کی خبریں دیتے چلے آئے ہیں۔ قرآن کریم نے آج سے چودہ سو سال پیشتر اس فرض کے عائد ہونے کی کامیابی کی نوید دی اور "دین حق" کے غلبہ کی عظیم الشان پیشگوئی کی۔ فرمایا:۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ (الصف: ۱۰)

ترجمہ:۔ وہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

اس آیہ مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی مبارک بعثت کا ذکر کر کے یہ پیشگوئی فرمائی گئی ہے کہ ایک وقت آئے گا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین جسے "دین حق" قرار دیا گیا ہے تمام دینوں پر غالب آ جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس دین کو بھیجنے کی وجہ یہ نہیں تھی کہ اس کو ایک دفعہ دنیا میں بھیج کر خدا تعالیٰ چپ ہو رہے بلکہ اس نے اس دین کے دنیا میں بھیجے جانے کے ساتھ ہی یہ بات حتمی طور پر طے کر دی تھی کہ یہ دین دنیا بھر کے تمام ادیان پر غالب آ جائے گا اور اس شان اور قطعیت کے ساتھ غالب آئے گا کہ ایک عالم دیکھتا رہ جائے گا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی تنبیہ فرما دی کہ اس دین کا غالب آنا مشرکوں کو قابل قبول نہیں ہوگا اور وہ اس دین کی اشاعت کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے اور پوری قوت سے اس دین کی اشاعت کا راستہ روکیں گے لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کی یہ بھی خوشخبری سنا دی کہ اگرچہ ہزار رکاوٹیں، مشکلات اور مصائب آئیں گے اور قسم قسم کے طوفان اور زلازل اس راہ میں آئیں گے لیکن کامیابی اسی دین کے نام لکھ دی گئی ہے۔ خواہ مشرک اسے کتنا ہی ناپسند کیوں نہ کریں۔

اس عہد کی تجدید اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خاص الخاص بندے کے لئے کر دی اور اپنی جماعت کو ایک بار پھر اس یقین اور قطعیت کی چٹان پر کھڑا کر دیا کہ دین حق بہر حال غالب ہو کر رہے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کا راستہ نہیں روک سکے گی۔ فرمایا:۔

"نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا..... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ ..... لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم ص۸)

بلا تبصرہ

انجیل میں ترمیم کی تجویز

"لندن ۲۹ اپریل (جنگ نیوز) برطانیہ کے گرجا گھروں کی قومی کونسل نے انجیل میں جنس پرستی کے مطالعے کے لئے جو قومی ٹاسک فورس قائم کی تھی اس نے چھ برس کی تحقیق کے بعد فیصلہ دیا ہے کہ خدا کی کوئی جنس نہیں ہے اور اس حقیقت کا اظہار انجیل کی عبارات سے بھی ہونا چاہیئے عیسائی مذہب کے اسکالروں کے اس گروپ نے اپیل کی ہے کہ خدا اور حضرت عیسیٰؑ کیلئے تذکیر کے صیغے انجیل سے حذف کر دیئے جائیں۔ کونسل نے اپنی خصوصی رپورٹ میں بتایا کہ گروپ نے سفارش کی ہے کہ انجیل میں حضرت عیسیٰؑ کو خدا کے بیٹے کی بجائے "آل خدا" (CHILD OF GOD) لکھا جائے کیونکہ اس اصطلاح سے تذکیر یا تانیث کی وضاحت نہیں ہوتی۔ گروپ نے مزید کہا کہ انجیل میں خدا کے لئے صیغہ تذکیر کے استعمال سے اجتناب کیا جائے اور خدا کے لئے صیغہ تذکیر کے حامل انگریزی لفظ "ہی" HE (یعنی مذکر "وہ") کو کم سے کم استعمال کیا جائے گروپ نے یہ تجویز بھی دی ہے کہ انجیل میں جہاں کہیں بھی "حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ" یا "حضرت ابراہیمؑ اور ان کی زوجہ" کی اصطلاحیں استعمال ہوئی ہیں انہیں حضرت آدمؑ اور حوا اور حضرت ابراہیمؑ اور سارہؓ سے بدل دیا جائے۔

گروپ نے کہا کہ انجیل میں خدا یا حضرت عیسیٰؑ کا تذکرہ اس انداز میں نہیں ہونا چاہیئے کہ مرد خود کو خدا اور حضرت عیسیٰؑ سے قریب تر اور اس بنا پر خود کو عورتوں سے برتر سمجھیں۔ گروپ نے مزید کہا کہ "باپ" کی حیثیت سے خدا کا جو تصور پیش کیا گیا ہے اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ خدا انسانی سماج کے کسی باپ کی مانند ہے جو عام طور پر ماں کے مقابلے میں برتر سمجھا جاتا ہے۔ گروپ نے دلیل دی ہے کہ انجیل میں خدا اور حضرت عیسیٰؑ کے لئے صیغہ تذکیر کا استعمال دراصل انسانی زبان کی بے بضاعتی کا نتیجہ ہے۔ ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ عیسائیوں کی نمائندہ یہ کونسل آئندہ نومبر میں یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا اس گروپ کی تجاویز منظور کی جائیں یا نہیں۔ تجاویز منظور ہو جانے کی صورت میں انجیل کے آئندہ نظر ثانی شدہ معیاری نسخے میں ان پر عمل درآمد ہو جائیگا۔"

(روزنامہ جنگ کراچی ۳۰ اپریل ۱۹۸۱ء)

احمدی ڈاکٹر کی دعا

میرے شافی خدا مجھ کو عطا دستِ شفاء کر دے
میرے دامن کو رحمت سے بفیضِ مصطفیٰ بھر دے
طبابت کیا! حذاقت کیا! میں خادم ہوں تیرے در کا
مسیحائی عطا کر دے۔ مسیحائی عطا کر دے

(راجہ نذیر احمد ظفر۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں احمدی بچیوں کی دوسری تربیتی کلاس

(مرتبہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت یو۔کے)

(۲)

قیام و طعام و سٹال

بعض مصلحتوں کے پیش نظر منتظمین کی طرف سے فیصلہ کیا گیا تھا کہ بچیاں رات کو اپنے گھروں میں قیام کریں گی اور کلاس صبح ۹ بجے سے شام چھ بجے تک ہوا کرے گی تاہم جو بچیاں دور کی جماعتوں سے آئی تھیں ان کے قیام و طعام کے لئے مسجد کے قریبی حلقہ میں رہنے والی اراکین لجنہ نے نہایت بشاشت سے اپنے گھر پیش کر دیئے تھے اس کے علاوہ بعض بچیوں کا انتظام مشن کی عمارت میں تھا۔ تمام بچیوں اور کارکنات کے لئے دوپہر کے کھانے اور شام کی چائے کا انتظام مشن کی طرف سے کیا گیا تھا

کھانا پکانے کے لئے انچارج مسز بشریٰ خواجہ اور مسز ممتاز اشرف تھیں ان کے ساتھ کھانا پکانے کھلانے اور کچن کی صفائی کے سلسلہ میں مسز مریم شاکر، مسز مریم کیفی مسز سعیدہ شیخ، مسز نرگس ایوب مسز منصورہ دین، مسز امۃ الحفیظ خان، مسز فرحت ملک، مسز بشرت دین مسز رضیہ دودو، مسز نیر داؤد وغیرہ نے مدد کی

کلاس کے دوران کوکا کولا اور مٹھائی کا سٹال بھی لگایا گیا جس کی انچارج مسز شاکرہ شکور تھیں اور ان کے ساتھ مسز امۃ النصیر بٹ اور مسز امۃ اللطیف مجیب نے بھی کام کیا

امسال تربیتی کلاس میں جن لجنات کی طرف سے بچیاں شامل ہوئیں ان کے نام اور تعداد درج ذیل ہیں

لندن	۶۵	برمنگھم	۷
ایڈن	۵	جلنگھم	۵
ہیا	۲	گرین فورڈ	۳
فلو	۷	ہڈرسفیلڈ	۵
ہیس	HAYES	۳	
ساؤتھ آل	۱۳	سلو	۱
بڈنگ	۲	والتھم سٹو	۱۰
YATELEY	۲	سرے	۲
ایسکس	ESSEX	۱	
لیٹر	۲	والٹفورڈ	۵
لوٹن	۱	کیمبرج	۱

امتحان و نتائج

کلاس کے آخر میں تحریری امتحان لیا گیا جس میں ۱۳۰ بچیاں شامل ہوئیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ ۹۰ فیصد رہا امتحان کا پرچہ سب بچیوں کے لئے ایک ہی تھا مگر نتائج کے اعتبار سے ان کے تین گروپ بنائے گئے

اوّل دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں

گروپ اوّل

۱۰ تا ۱۲ سال عمر

اوّل	قدسیہ رشید	لندن
دوم	فرح ظفر	"
"	شازیہ شاہ	"
سوم	نوید سعید	ساؤتھ آل

گروپ دوم

۱۳ تا ۱۵ سال عمر

اوّل	امۃ القیوم اعجاز	لندن
دوم	فوزیہ رشید	"
سوم	فریدہ غازی	کرائڈن

گروپ سوم

۱۶ سال سے اوپر

اوّل	نصیر غازی	کرائڈن
دوم	نصیرہ بون	والتھم سٹو
سوم	ریحانہ حمید	سلو

پرچہ کی تیاری اور نمبر لگانے کا کام محترم مبارک احمد صاحب ساقی محترم محمد احمد صاحب، محترم عبدالسلام بھٹی صاحب اور محترم داؤد صاحب گلزار نے کیا

مجلس سوال و جواب

کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے ضروری تھا کہ بچیوں کے سوالات کے جوابات کا انتظام کیا جاتا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں امیر جماعتہائے احمدیہ انگلستان مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سے درخواست کی گئی

تقریباً ایک گھنٹہ تک بچیاں ان سے مختلف دینی مسائل سے متعلق سوالات کرتی رہیں اور جوابات دیئے جاتے رہے یہ مجلس بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت دلچسپ اور کامیاب رہی۔

۱۷ اپریل جمعۃ المبارک

۱۷ اپریل جمعہ کا دن کلاس کا آخری دن تھا چنانچہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے خطبہ بھی اسی موضوع پر دیا اور خاص طور پر تربیت نسواں کے بارہ میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں اسلامی تعلیم پر روشنی ڈالی

آپ نے اسلام سے قبل عورت کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نے عورت کو کس اعلیٰ مقام پر فائز کیا ہے جس کی مثال دیگر ادیان میں نہیں پائی جاتی

آپ نے جملہ منتظمین تربیتی کلاس اساتذہ کرام اور والدین کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ دوسری کلاس بھی انتہائی کامیاب رہی۔

اسکے ساتھ ساتھ شیخ صاحب نے بچیوں کے نیک قسمت - اقبال و برکت والی زندگی پانے کیلئے دعا کی خدا کرے سب بچیاں اسلام کی خادمہ ہوں - احمدیت کی شیدائی ہوں -

بالآخر مکرم شیخ صاحب موصوف نے اپنے محسن حقیقی اور رب رحیم و رحمان کا بھی شکریہ ادا کیا جس کے فضل سے تمام ضروری اسباب میسر آئے

فالحمد للہ علیٰ ذالک

تقسیم انعامات و سندات

جمعہ کے بعد تقسیم انعامات و سندات کی تقریب عمل میں آئی جس میں بچیوں کی ماؤں کے علاوہ بہت سی دیگر خواتین بھی شامل تھیں جو جمعہ پڑھنے کے لئے دور دراز سے تشریف لائی تھیں

محترمہ مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یو کے کی زیر صدارت کارروائی عمل میں آئی۔

تلاوت و نظم کے بعد کلاس انچارج محترمہ نازیہ رشید صاحبہ نے کلاس کی مختصر رپورٹ پیش کی اس کے ساتھ ہی آپ نے بچیوں سے اپنی اور خصوصاً باہمی تعاون یا پابندی وقت اور نیز اطاعت کی تعریف بھی کی۔

بعدہٗ محترمہ مسز سلام صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو کے نے تمام منتظمین اور رضاکاران اور سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا ہر بچی کو جو امتحان میں شامل ہوئی ایک ٹوکن مالیتی ایک پونڈ، ایک کتاب STORY OF JESUS اور مسجد فضل کے تین ویو کارڈ دیئے گئے۔

اوّل دوم سوم آنے والی بچیوں کو مزید انعام ملے

مسز سلام نے طالبات کو نصیحت فرمائی کہ وہ واپس جا کر اپنے علاقہ میں اس تعلیم کو جو انہوں نے اس کلاس سے حاصل کی ہے پھیلائیں اور کوشش کریں کہ اگلے سال جب کلاس منعقد ہو تو اور زیادہ تعداد میں لڑکیاں شامل ہوں۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ [illegible] کی تیاری کے سلسلہ میں محترمہ ثریا صادق صاحبہ نے غیر معمولی محنت سے کام کیا

— ذالک [illegible] اللہ تعالیٰ بعد دعا یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی

قابل قرأت

تمام بچیوں سے کلاس میں پڑھائے جانے والے مضامین کو بہت توجہ سے سنا۔

ایک نے کہا کہ اب میں سکول میں اپنی سہیلیوں کو بتا سکوں گی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے انہوں نے ایک سو بیس سال کی عمر پائی اور کشمیر میں دفن ہوئے

ایک نے کہا

اب میں پورے اعتماد کے ساتھ اسلام کی تعلیمات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے فرخ صاحب

(مکرم شیخ نصیر احمد صاحب معرفت ندیم فوٹو سٹوڈیو۔ ڈیرہ اسماعیل خان)

الفضل میں اچانک یہ خبر پڑھ کر کہ ہمارے پیارے مولوی غلام احمد فرخ صاحب اچانک وفات پا گئے دل کو ایک دھچکا سا لگا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

خبر پڑھتے ہی ایک وجیہہ۔ باوقار متین پر شفقت مسکراتا ہوا چہرہ آنکھوں کے آگے گھوم گیا اور دماغ کے پردہ پر ایک فلم سی چلنے لگی

مرحوم جب نئے نئے مبلغ مقرر ہوئے تو آپ کی تعیناتی سندھ میں ہوئی مجھے یاد ہے ہم اس وقت محمود آباد ضلع نواب شاہ میں تھے۔ فرخ صاحب نے تقریر کی، ابا جان (حضرت ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب) نے جو اس وقت سندھ پراونشل انجمن احمدیہ کے سیکرٹری تعلیم و تربیت یا سیکرٹری تبلیغ تھے آپ کی تقریر میں بعض غلطیوں اور خامیوں کی نشان دہی کی۔

محترم فرخ صاحب نے مکمل توجہ سے ابا جان کی باتوں کو سنا اور کہا کہ میں انشاء اللہ آئندہ ان غلطیوں اور خامیوں کو دور کرنے کی طرف توجہ دوں گا۔ چنانچہ بعد میں بھی کئی دفعہ ایسا ہوا۔ کبھی بھی ایسا نہ ہوا کہ محترم فرخ صاحب نے اس بات کا بُرا منایا ہو۔

ابا جان فرخ صاحب کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور فرخ صاحب ان کا حد درجہ احترام کرتے حتیٰ کہ وہ ابا جان کی اولاد سے بھی ہمیشہ خلوص و محبت اور شفقت سے پیش آتے۔

فرخ صاحب جہاں بھی رہے ہر دلعزیز رہے۔ مقامی جھگڑوں یا سیاست میں ملوث نہ ہوتے، اور اس طرح سے اصلاحِ احوال کی کوشش کرتے کہ کسی فریق کو بھی ناراضگی کا موقع نہ ملتا۔ آپ بڑی باوقار اور وجیہہ شخصیت کے مالک تھے چہرہ خوبصورت بارعب لیکن پُرشفقت تھا۔ ہمیشہ مسکراتے ہوئے نظر آتے کبھی آپ کی پیشانی پر بل نظر نہ آیا۔

باوجودیکہ آپ اکثر سندھ میں تعینات رہے اور زیادہ تر دیہاتی جماعتوں سے آپ کا واسطہ پڑتا رہا۔ لیکن پھر بھی جب آپ کراچی میں مربی بنا کر بھیجے گئے تو اس اتنے بڑے شہر میں اور اتنی بڑی جماعت میں بھی آپ نے ویسے ہی مقبولیت حاصل کی جیسے چھوٹی جماعتوں میں جب آپ فجی کے جزائر میں تبلیغ کے لئے گئے تو وہاں بھی آپ ایک کامیاب مبلغ ثابت ہوئے۔ ریڈیو فجی سے اکثر آپ کی تقاریر نشر ہوتیں جو "الفضل" میں چھپتی رہیں۔

ویسے بھی گاہے بگاہے آپ کے تربیتی مضامین "الفضل" میں شائع ہوتے رہتے تھے۔

ایک دفعہ جب اٹلی کے کچھ راہبوں نے قیامت آنے کی پیشگوئی کی تو اس وقت ایک دن کنگری کی مسجد میں ایک نوجوان نے اس کے بارہ میں آپ کی رائے دریافت کی تو آپ نے فوراً اس سے پوچھا کیا تم احمدی ہو؟ اور اگر احمدی ہو تو یہ سوال کیسے کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی قیامت کے صحیح وقت کی خبر نہ دی تو پھر دنیا میں اور کون ہے جو یہ دعویٰ کرے کہ مجھے قیامت کے وقت کا علم ہے۔

ایک دفعہ آپ ٹرین میں سفر کر رہے تھے اور تبلیغ بھی کر رہے تھے ایک نوجوان جو کہ بہت جوشیلا تھا وہ تاک میں تھا۔ جب آپ سو گئے تو اس نے لوٹے سے آپ کی پیشانی پر کئی وار کئے جس سے آپ کا چہرہ خون سے تر بتر ہو گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے فضل سے اس قاتلانہ حملہ سے بچا لیا اور اس کے بعد بھی ایک طویل عرصہ تک خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کی پیشانی پر اس حملہ کے نشان آخر تک رہے۔

آپ کے بہادر بزرگ مولانا غلام حسین صاحب ایاز بھی مبلغ تھے اور انہوں نے عین میدان عمل میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر کے جامِ شہادت نوش کیا۔

فرخ صاحب بھی ان کے نقشِ قدم پر چلے اور آخر دم تک خدمتِ دین میں مصروف رہ کر میدان جہاد میں ہی شہادت پائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پاک ذات آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

نیز آپ کی اولاد کا خود حامی و ناصر ہو اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلا دے۔

آمین ثم آمین

ہر صاحب استطاعت
احمدی کا فرض ہے کہ
الفضل
خود خرید کر پڑھے
(مینیجر)

فضل عمر درس القرآن کلاس

انشاء اللہ اس سال رمضان المبارک جولائی میں ہونے کی وجہ سے فضل عمر درس القرآن ۱۵ اگست سے ۳۱ اگست تک منعقد ہوگی اس کی تفصیل الفضل میں شائع ہو چکی ہے نصاب بھی شائع ہو جائیگا یہ ایام تعطیلات کے ہوں گے لجنات کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ طالبات کو بھجوائیں جہاں سے زیادہ طالبات آئیں ان کی لجنات ہر معیار کی الگ الگ فہرست تیار کر کے بھجوائیں عموماً ایک ہی فہرست ہوتی ہے تینوں معیار کی حاضری کا الگ الگ رجسٹر ہوتا ہے اور الگ کارکنات ان پر مقرر ہوتی ہیں اندراج کرنے میں دیر لگ جاتی ہے نیز جس طرح معیار مقرر کئے گئے ہیں اسی کے مطابق معیار میں داخلہ ہوگا کسی طالبہ کا یہ حق نہیں کہ اگر وہ اپنی تعلیم کے مطابق معیار اول میں آتی ہو تو وہ معیار دوم میں داخلہ لے تمام لجنات اس کو نوٹ کر لیں اور اس کا اعلان بھی اپنے اجلاسوں میں کرتی رہیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کہ وہ دنیا کے سامنے پیش کروں گی۔

ایک عورت نے بذریعہ فون بتایا کہ جب بچی کلاس سے واپس آئی تو اس نے کہا امی کیا آپ مسلمان نہیں ہیں؟ آپ پوری طرح پردہ کیوں نہیں کرتیں۔

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ نے اپنے خط میں حسب ذیل تاثرات تحریر فرمائے اور دیانت ممنونیت کا اظہار فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کا ہزار ہا شکر ہے کہ ناظرات اصلاح و تربیتی کلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی گذشتہ سال کی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کامیاب رہی۔ مولا کریم نے ہماری حقیر و ناچیز کوششوں کو نوازا اور ہمیں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریک کے ماتحت اس نہایت ہی ضروری اور اہم کلاس کو منعقد کرنے کی توفیق بخشی۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ محترم شیخ صاحب کی دوراندیش نظر، تجربہ کار ذہن اور پرخلوص کوششوں کا نتیجہ ہے اور لجنہ اماء اللہ پر خاص اس کے لئے آپ کی انتہائی ممنون ہے آپ نے اپنا قیمتی وقت اور پوری توجہ اس کلاس کو دی اور اپنی زریں نصائح اور اہم دینی معلومات سے بچیوں کو نوازا۔

اسی طرح باقی تمام اساتذہ کرام نے پوری توجہ اور محنت سے بچیوں کو دینی علوم سے بہرہ ور کیا آپ کی معاونت میں تمام اساتذہ کرام اور منتظمین کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں دعا ہے کہ مولا کریم انہیں احسن سے احسن رنگ میں جزا دے اور انہیں دینی برکات سے نوازے آمین

لجنہ ناصرات کی ہر ممبر آپ کی دعاؤں کی محتاج ہے تاکہ ہم سب کو قرآن پاک کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق ملتی رہے۔ اسلام کا سچا و صحیح عملی نمونہ بنا کے سامنے پیش کرنے اور اسلام کی سربلندی کے لئے ہر قربانی کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنی رضا سے نوازے آمین

والسلام عاجزہ امۃ الحفیظ سلام (صدر لجنہ یوکے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدس دن مطہر راتیں

(مکرمہ امۃ الباری صاحبہ اہلیہ قریشی ناصر احمد صاحب کراچی)

محبوبِ خالق و مخلوق - مطلوبِ ساجد و مسجود - مقصودِ عابد و معبود وہ مجسم قرآن، خدا نما ہستی جو مکہ میں پیدا ہوئی - جس کو اللہ تعالیٰ نے پیغام دیا قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

وہ جس کے لئے زمین و آسمان کئی ہزار سال پہلے سے گردش میں آگئے کیا ہوگا مافوق الفطرت، تو نہیں ہو گا - انسانی جبلتوں، ضرورتوں، وقت اور عمر گذارنے کے تقاضوں سے مبرا تو نہ ہوگا پھر وہ کیا سحر تھا جس نے سب انسانوں جیسے خاکی انسان کو فرشتوں سے آگے بڑھا دیا وہ کون سے شب و روز تھے جن کا پروردہ صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم بنا۔

مکہ اور مدینہ کی بستیوں کو ذہن میں لائیے چھوٹے چھوٹے کچے پکے مکانات کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی نیچی نیچی چھتیں دروازوں کے آگے کمبل یا ٹاٹ کے پردے تنگ تنگ گلیاں گرم دن صحرائی راتیں - تجارت پیشہ لوگ اونٹوں کے قافلے قطار در قطار آتے جاتے رہتے ہونگے گھنٹیوں کی موسیقی روزمرہ کا معمول ہوگا - گلیوں میں بچے نیزہ بازی، شمشیر زنی گھڑ سواری کی مشق کرتے ہیں دلیری اور شجاعت ان بچوں کا اولین سبق ہے

سحر آوازِ بلال رضؓ سے ہوتی ہے - یہ پیغام بیداری ہے ان کے لئے بھی جو دن بھر کی مشقت کے بعد رات بھر میٹھی نیند سوئے اور ان کے لئے بھی جو شبینہ عبادت کے بعد ذرا دیر کو خواب راحت سے لطف اندوز ہوئے سب لوگ جوق در جوق مسجدوں میں چلے آرہے ہیں یہ نمازی دیوانہ وار شمعِ رسالت کے شیدائی ہیں - ان نمازیوں کا امام مسجد میں موجود ہے کھجور کے تنے سے ٹیک لگائے نمازیوں کے پہنچ جانے کا منتظر ہے گندم گوں - سفید کی مائل رنگت کے خمدار بال داڑھی گھنی اور خوبصورت جسم درمیانہ جلد ملائم - جسم اور پسینہ سے اٹھتی ہوئی گلاب کی خوشبو، سر بڑا، سینہ فراخ، ہاتھ پاؤں بھرے بھرے، چہرہ گول پیشانی اور ناک اونچی، آنکھیں سیاہ پلکیں دراز، چلنے میں وقار گفتگو میں آہستگی اور اخلاق میں مجسم قرآن -

یہ دو جہانوں کے سید رخصت ہے نماز فجر یا عصر کے بعد پروانے رک جاتے ہیں اس دربار کا بادشاہ بڑے بڑے جنگی منصوبے، مالی اور انتظامی امور پر بحث اسی مسجد میں کرتا ہے - بعض اوقات گھریلو جھگڑوں کی منصفی، دوسرے ممالک میں تبلیغی وفود کی روانگی، اسلام کے نازک مسائل - قرآن کی تعلیم پر غور ہوتا ہے یہ انوکھی مسجد اور اس کا سربراہ فیصلے فرماتے جاتے ہیں بعض مسائل کو التوا رکھتے ہیں تاکہ وحی الٰہی سے رہنمائی کر دے

دن چڑھتا ہے تو یہ اولوالعزم شخص مصروف ہو جاتا ہے - کسی غریب کی امداد کرتا، کسی بیوہ کا سودا لا دیا، کسی بیمار کی عیادت کی، کوئی بچہ نظر آیا اٹھایا پیار کیا، کوئی شخص کوئی مسئلہ دریافت کر لیتا ہے یا اپنی کوئی مشکل پیش کرتا ہے اس کو حل کیا - بازار میں غلے کا ڈھیر نظر آیا اپنا ہاتھ اس میں ڈال دیتے ہیں نمی محسوس کرنے پر بددیانتی کے خیال سے مالک کو سرزنش فرماتے ہیں کوئی قاصد پیغام لاتا ہے کہ فلاں قبیلہ کی لشکر کشی کے آثار ہیں - جنگی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں تلواریں چمکائی جاتی ہیں - جس کے پاس جو کچھ ہے حتی المقدور پیش کرتا ہے - کسی پروانہ توحید پر تشدد کی اطلاع ملتی ہے تڑپ جاتے ہیں مظلوم کی بددعا سن لیتے ہیں بددعا نہیں دیتے -

اور اس وقت اس بستی میں عید کا سماں ہو جاتا ہے جب کوئی شخص یا گروہ اسلام قبول کرتا ہے آپؐ کی نظر ان کی تربیت پر تھی اور تربیت بھی کیسی کہ سرجنگ صحابہؓ جاں نثاری میں سبقت لے جانے کے شوق میں نچوڑ رہیں - یہ کوئی آسمانی مخلوق نہ تھی تاریخ میں ان لوگوں کے ماضی کو دورِ جہالت کے مستند نام سے یاد کیا جاتا تھا - تربیت نے وہ روح پھونکی کہ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک تقریر کے دوران فرماتے ہیں بیٹھ جاؤ تو عبداللہ بن مسعود گلی میں بیٹھ جاتے ہیں - اللہ کے رسولؐ فرماتے ہیں آج شراب حرام ہوگئی تو مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگتی ہے - اُحد کے پہاڑوں نے جاں نثاری کا جو مظاہرہ دیکھا دنیا میں کسی نے نہ دیکھا ہوگا - وعظ و نصیحت - اصلاح و تربیت - کبھی جنگی مشقیں کبھی مال غنیمت کی تقسیم کبھی قرآن کی تعلیم اور کبھی خدمتِ خلق اسی میں آدھا دن گذر گیا -

نماز ظہر کے بعد گھر تشریف لاتے ہیں حرم محترم سے دریافت فرماتے ہیں گھر میں کھانے کے لئے کچھ ہے - اکثر جواب ملتا ہے کچھ کھجوریں اور جو کی روٹی - اگر کسی سائل کی آواز آجائے تو اُسے دے کر پانی نوش فرما لیتے ہیں بسیار خوری تو درکنار پیٹ بھر کر دو وقت کا کھانا نہ تھا یہ فقر و فاقہ اور سیر چشمی سخت کارا تھی کچھ دیر دوپہر کو آرام فرما گھر میں ٹہلے تو گھر کے کام میں ہاتھ بٹایا کسی قسم کے کام میں عار محسوس نہ فرمائی - گھر میں رہے تو بیویوں کو بتایا کہ دنیاوی راحت و آرام تو میسر نہیں اس کے بدلے میں خدائی خوشنودی ملے گی - صبر کی تلقین کی نہیں کی صبر کر کے دکھایا انصاف کا وعظ ہی نہیں فرمایا یہاں تک فرما دیا کہ خدا کی قسم اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ کٹوا دیتا

اسلام کے پھیلنے سے جہانوں میں اضافہ ہوا تو حضرت فاطمہؓ کا نام بھی بڑھ گیا - مال غنیمت سے لونڈیاں تقسیم ہوتی دیکھیں تو اپنے لئے بھی طلب فرمائی مگر آپؐ نے اپنی بیٹی کو کوئی تخصیص دینے سے انکار فرمایا مگر بیٹی کی محبت کا یہ حال تھا کہ رات کے وقت دلجوئی فرماتے ہوئے کہا فاطمہؓ تھک جاؤ تو تسبیح پڑھا کرو تھکن اتر جائے گی - سادگی کا یہ عالم تھا کہ ساری عمر سادہ سے مکان میں رہے کبھی ایک سے زائد جوڑا نہ بنایا - بستر چمڑے کے گدے پر مشتمل تھا جسے سردی گرمی کے لحاظ سے دہرا یا اکہرا کر لیا جاتا - وہی اوڑھنا وہی بچھونا - اپنی لاڈلی بیٹی کا جہیز تھا - بان کی چارپائی - چمڑے کا گدا - ایک چکی - ایک مشکیزہ، دو چکیاں اور مٹی کے دو گھڑے اور مہر تھا سوا سو روپے مالیت کی ایک زرہ - آپؐ کو دنیا کے ہر فرد کے لئے نمونہ بننا تھا اس لئے ہر طرح کی تنگی میں گذر بسر کر لی اس لئے نہیں کہ میسر نہ تھا بلکہ اس لئے کہ کوئی غریب کبھی یہ خیال نہ کرے کہ نبیؐ خود تو آسان زندگی گذار گئے ہماری مشکلات کا ان کو کیا اندازہ

آپؐ دعا فرماتے ہیں

"اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور مساکین کے زمرہ میں قیامت کے دن مجھے اٹھا -"

فخر و تکبر مطلق پسند نہ تھا - ایک مکان باقی مکانوں کی نسبت ذرا اونچا دیکھا ناپسند فرمایا اور برابر کرنے کا ارشاد فرمایا وجہ فضیلت صرف تقویٰ قرار دی رنگ، نسل اور معاشی حالات کی وجہ سے احساس کمتری کے شکار کتنے لوگوں کو اس ارشاد سے تسلی ہوئی ہوگی

شام کے وقت غیر [illegible] و نور کو شرف باریابی [illegible] جو لوگ اپنے ذہن میں فتح نصیب جرنیل کا شاہانہ کروفر دبدبہ اور شان و شوکت لے کر آئے اپنے سامنے ایک لکھی وائے بوریا نشین کو دیکھتے اس [illegible] و تحفظ اور پیوند لگی شاہانہ خلعت پر نظر ڈالتے تو اعجاز الٰہی ان کے دل پر [illegible] تصرف کرتا کہ اسلام سے [illegible] کا گہرا اثر لے کر جاتے

رات [illegible] کے چاند ستاروں کا [illegible]

(باقی صفحہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے افتتاحی خطاب میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے۔ لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو۔ بچے دیں جامعہ کیلئے۔ لیکن ذہین بچے۔ ایک وقت میں جس شخص کا بچہ بالکل خر دماغ ہوتا تھا اور میٹرک میں دو نمبر لے کر وہ پاس ہو جاتا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ پر احسان جتانے کے لئے اسے جامعہ میں داخل کر دیتا تھا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی چھوڑ کے چلے گئے۔ بڑی بدمزگیاں ہوئیں۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہئیں فرسٹ ڈویژن۔ لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے ....."

جو احباب جماعت حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ذہین بچے وقف کر کے جامعہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجے کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں (درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک پہنچ جانی چاہئیں) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ تعالیٰ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا جس کا اعلان اخبار الفضل میں کر دیا جائے گا۔ درخواست دہندگان میں سے جن کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہو گی۔ ان کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

صبح کے وقت تلاوت قرآن کریم

"ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہے۔ صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

(التتمہ ص۵)

چراغ نہ جلتے تھے۔ گھر میں نصیحت و تربیت کا دور چلتا تھا۔ اگر آپؐ کی زبان مبارک سے نکلنے والے ہر لفظ کو محفوظ کرنے کے شوق میں صحابہؓ رات کی نماز کے بعد بھی حاضر رہتے تو پاکیزہ باتوں کا سلسلہ چلتا۔ فجر کی نماز میں حاضری کی بہت تلقین فرماتے۔ یہاں تک فرما دیا کہ میرا دل چاہتا ہے۔ ان گھروں کو آگ لگا دوں جہاں سے لوگ رات کی نماز میں شامل ہونے کے لئے نہیں نکلتے۔

تعدد ازدواج کے باوجود گھر میں کبھی شکایت نہ ہوتی۔ کیونکہ آپؐ کو تین چیزیں پسند تھیں۔ خوشبو، عورت اور نماز۔ ان سب مشاغل کے ساتھ زیر لب دعائیں قرآن کی تلاوت، نماز تہجد، شبینہ عبادت کا سلسلہ جاری تھا یہ سارے نقش قدم ہمیں پکار پکار کر فلاح کے راستے پر گامزن ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔

بہتر منشور حکمرانی۔ بہتر معاشی تمدنی زندگی اور امن و سلامتی اسی اسوہ حسنہ پر عمل میں مضمر ہے۔

آؤ سب مل کر کہیں ہم اے شہ عالی مقام
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اکناف عالم میں تبلیغ حق

سلائیڈز کی نمائش ـــــ مالی قربانیوں کا جائزہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے حالیہ دورے جو آپ نے اکناف عالم میں تبلیغ حق کے لئے اختیار فرمائے تصویری زبان میں پیش کرنے کا سلسلہ مقامی طور پر بفضل خدا شروع کیا ہوا ہے۔ ربوہ کے دو حلقوں کی رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد مکرم شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے حسب ذیل دو محلوں میں تحریک جدید کے مالی پہلو پر خطاب فرمایا اور خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ کے دورہ کے ایمان پرور مناظر دکھائے۔ خصوصاً سرزمین اندلس میں خدا کے گھر کی تعمیر اور اس تقریب میں ہسپانوی لوگوں کا بصد شوق شامل ہونا حاضرین کے لئے بے حد خوشی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوا۔ اکناف عالم میں تبلیغ حق کے لئے مالی قربانیوں کی پیشکش کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں اہل محلہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

۱- محلہ دارالصدر جنوبی:- مکرم شیخ خورشید احمد صاحب صدر عمومی اور مولوی بشارت احمد صاحب کا تعاون حاصل رہا نیز زعیم صاحب خدام نے خصوصی انتظام میں حصہ لیا۔

۲- محلہ دارالعلوم غربی:- زیر انتظام مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کاٹھگڑھی صدر محلہ۔ حاضرین میں صرف مستورات اور اطفال تھے۔ زعیم خدام اور زعیم انصار نے بھی تعاون فرمایا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اول تحریک جدید)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضؓ" ہے جس میں اول، دوم، سوم انعامات ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- ، ۱۰۰/- روپے نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں:-

۱- مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲- پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

۳- مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۸۱ء سے پہلے پہنچ جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- چند روز قبل محترم ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایم بی بی ایس ماہر امراض چشم نے خاکسار کی والدہ محترمہ کی دائیں آنکھ کے سفید موتیا کا کامیاب اپریشن کیا ہے ابھی ادویات وغیرہ کا استعمال بدستور ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کی بحالی اور کامل شفایابی کے لئے مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ مریضوں کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(ایم اے جاوید مارٹن روڈ کراچی)

۲- میرے ابا جان محترم ماسٹر محمد انور صاحب مورخہ ۱۶ جون ۸۰ء سے لاپتہ ہیں ان کے عدم پتہ کی وجہ سے تمام گھر والے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ابا جان کو جلد واپس لائے اور ہمیں جملہ پریشانیوں اور شماتت اعداء سے بچائے۔ آمین

(محمد خالد محمود۔ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

۳- خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ القیوم شدید بیمار رہی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کی برکت سے عزیزہ موصوفہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خطرناک بیماری سے شفا عطا فرمائی ہے اب کمزوری ہے احباب کریم کامل صحت کے لئے دعا سے ممنون فرمائیں۔ (مسعود احمد چٹھہ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوابشاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سو فیصد بجٹ ادا کرنیوالی مجالس

ذیل میں صرف قابل تقلید مجالس خدام الاحمدیہ کے نام بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں جنہوں نے ۳ مئی ۸۱ء تک اپنا بجٹ سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

ضلع پشاور:- ۱- اچینی پایاں ۲- پبّی۔

ضلع گجرات:- ۱- معین الدین پور ۲- شاہ تاج شوگر ملز ۳- ڈھو ۴- لالہ موسیٰ

ضلع سیالکوٹ:- ۱- بن باجوہ ۲- کالا گھمناں۔

ضلع گوجرانوالہ:- ۱- احسن آباد ۲- کوٹ تارڑ ۳- سکھیکی منڈی۔

ضلع شیخوپورہ:- ۱- کرم پورہ وار برٹن ۲- چک ۷۵/۲ ۳- پیکی ۴- چک ۶۳/۱۰ منشی والا۔

ضلع سرگودھا:- ۱- ساہیوال ۲- کوٹ مومن ۳- چک ۱۰۰ شمالی پنیار ۴- چک ۳۲ جنوبی ۵- چک ۳۵ جنوبی۔

ضلع میانوالی:- چک ۷۰ ایم۔ ایل۔

ضلع فیصل آباد:- (۱) چک ۱۲۰ باوے والا (۲) چک ۲۲ ج ب (۳) چک نمبر ۲۶/۴۷ ج ب کلاں (۴) چک ۸۸ ج ب حسیانہ (۵) چک ۸۹ ج ب رتن (۶) چک ۱۹۴ ر ب لاٹھیانوالہ (۷) چک ۱۰۹ ر ب روڈہ (۸) چک ۵۹۱ گ ب (۹) چک نمبر ۱۰۷/۲ ر ب غربی (۱۰) چک ۴۰ گ ب (۱۱) چک ۸۴ گ ب (۱۲) چک ۷۶ گ ب سنتوکھ گڑھ (۱۳) چک ۲۷۸ گ ب شیر کا (۱۴) چک ۶۴۶ گ ب (۱۵) چک ۶۴۸ گ ب (۱۶) چک ۲۹۶ ج ب جیھا پور (۱۷) چک ۳۰۰ ج ب (۱۸) چک ۴۳۰/۴۲۶ ج ب (۱۹) چک ۵۸/۳ ٹکڑہ (۲۰) چک ۱۳۷ گ ب (۲۱) چک ۴۷۱ گ ب (۲۲) چک نمبر ۱۴۷ ر ب چوڑی (۲۳) چک ۳۹۲ ج ب کتھووالی

ضلع ملتان:- (۱) لودھراں (۲) چک ۹۱ الف ۱۰ آر (۳) چک ۱۲ ڈی۔

ضلع وہاڑی:- چک ۲۸۵ ای۔ بی۔

ضلع ساہیوال:- (۱) چک ۶ ۱۱ ایل (۲) چک ۱۲۵ ۹ ایل (۳) تبولہ (۴) چک ۱۱۶ ۱۲ ایل (۵) ہیرک (۶) چک ۱۳۲ ۹ ایل۔

ضلع مظفر گڑھ:- ۱- چک ۱۳۰ ٹی۔ ڈی۔ اے۔ (۲) چک ۱۵۱ ٹی۔ ڈی۔ اے

ضلع بہاول پور:- ۱- اوچ شریف (۲) چک ۸۴ الف فتح۔

ضلع بہاول نگر:- (۱) چک ۵۶ ۴ آر (۲) چک ۱۶۰ ۷ آر (۳) چک نمبر ۱۶۹ ۷ آر (۴) چک ۱۸۳-۱۸۴ ۷ آر (۵) چک ۱۶۴ ۷ آر (۶) چک ۳۲۷ ایچ آر چک ۲۲۳ ۹ آر۔

ضلع رحیم یار خان:- (۱) بستی گندھارا سنگھ (۲) بستی بابا اللہ بخش (۳) چک ۲۰ بستی شہادی (۴) چک ۲۱۱-۲۱۳ پی (۵) چک ۳۲ این پی شرقی۔

ضلع سکھر:- (۱) روہڑی (۲) شکارپور۔

(ص ۲)

اعلاناتِ نکاح

۱- عزیزم چوہدری امتیاز احمد ابن چوہدری محمد نواز صاحب ساکن ٹھڑہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزی بشریٰ بی بی بنت چوہدری نواب دین ساکن بھڈال تحصیل و ضلع سیالکوٹ بعوض حق مہر مبلغ ۱۰۰۰۰/- روپے سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ۲۳/۴/۸۱ بمقام بھڈال پر پڑھا۔ چوہدری شہباز احمد صاحب پڑھا۔ اسی دن رخصتانہ عمل میں آیا۔ دوسرے دن مورخہ ۲۴/۴/۸۱ کو دعوت ولیمہ بمقام ٹھڑہ منعقد ہوئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

۲- عزیزم چوہدری محمد حنیف ابن چوہدری محمد شریف باجوہ ساکن اوچھ پہاڑ نگ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزی ممتاز بیگم دختر چوہدری محمد علی مرحوم ساکن گج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ ۶۰۰۰/- روپے حق مہر مورخہ ۱۱/۴/۸۱ چوہدری محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ نے پڑھا۔ اسی دن رخصتانہ بھی عمل میں آیا اور دوسرے دن تقریب ولیمہ بمقام اوچھ پہاڑ نگ عمل میں آئی۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ رشتہ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالغنی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹھڑہ ضلع سیالکوٹ)

۳- عزیزم محمد انور ولد چوہدری مبارک احمد صاحب چیمہ سکنہ چک ۱۴۱ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر کا نکاح مورخہ ۱۵/۴/۸۱ کو بعد نماز جمعہ المبارک مسجد احمدیہ چک ۱۶۶ مراد میں ہمراہ رشیدہ پروین بنت چوہدری ناصر احمد صاحب چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر کے ہمراہ بعوض مبلغ ۵۰۰۰/- پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نے پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل سے دردمندانہ طور پر دعا کی درخواست ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ احمدیت و اسلام کے لئے شیریں ثمرات کے موجب ہو۔ آمین۔

(چوہدری غلام رسول چیمہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۴۱ مراد)

میڈیکل کالجز لاہور میں داخلہ لینے والے احمدی طلباء کیلئے

ضروری اعلان

ایسے احمدی طلباء جنہیں امسال لاہور کے کسی بھی میڈیکل کالج میں داخلہ ملا ہو وہ مزید راہنمائی اور مدد کے لئے مندرجہ ذیل احمدی طلباء سے رابطہ قائم کریں:-

۱- محمد احمد اشرف نائب صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور۔ دارالحمد ۱۳۴-A نیو مسلم ٹاؤن لاہور

۲- سہیل مقصود ملک فون نمبر ۵۶۳۶۴ ۳- بی ڈیوس روڈ لاہور۔

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن - لاہور)

(ص ۲)

ضلع لاڑکانہ:- ۱- نصیر آباد (۲) موضع گوریگیج

ضلع تیرپارکر:- گرونڈی۔

ضلع نواب شاہ:- ۱- باندھی (۲) رحمٰن آباد (۳) گوٹھ عطا محمد (۴) دوڑ (۵) گوٹھ امام بخش (۶) قمر آباد

ضلع حیدرآباد:- (۱) گوندل فارم (۲) ٹنڈو اللہ یار (۳) نواز آباد فارم

ضلع بدین:- چک ۱۵ احمد آباد

ضلع تھرپارکر:- نور نگر فارم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جوبلی فنڈ - بقیہ صفحہ اوّل)

سیاح ہر سال مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ہر ملک کی اپنی زبان میں فولڈرز شائع کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح حقوق طلباء کی ادائیگی کے لئے ایک بہت بڑی تعلیمی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

غرض کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیر تکمیل ہیں اور کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں۔ دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود رہیئے۔ اور دعائیں کرتے چلے جایئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے آمین۔ والسلام

دستخط

(مرزا ناصر احمد)

. . . . . .

مجالس انصاراللہ کے زیر اہتمام

مجالس مذاکرہ کے ٹیپس (TAPS.) کیسٹ

قیادت اصلاح وارشاد صدر محترم کی ہدایات کی روشنی میں مجالس مذاکرہ (مجالس سوال وجواب) کے Taps تیار کرنے کا پروگرام تیار ہے۔ اس سلسلہ میں تمام ایسی مجالس انصاراللہ جہاں اس قسم کی مجالس مذاکرہ منعقد ہوتی ہیں۔ اور جنہوں نے پروگرام ریکارڈ کر لیا ہو۔ ان سے درخواست ہے کہ ان مذاکرات کی Taps قیادت اصلاح وارشاد کو بھجوانے کا انتظام فرمادیں۔ مرکز میں ان کی نقول تیار کر کے اصل ٹیپس بحفاظت واپس بھجوا دی جائیں گی۔ انشاء اللہ

سید منصور احمد بشیر
نائب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پانی پتی چند روز سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور انکی جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین

حمید احمد خالد
انچارج لائبریرین جامعہ احمدیہ ربوہ

ضرورت منیجر اراضی

ربوہ سے ڈیڑھ میل برلب پختہ سڑک ایک فارم کے لئے تجربہ کار۔ محنتی۔ دیانتدار منیجر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت وتجربہ دی جائیگی۔ درخواستیں معہ کوائف پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق بھجوائی جائیں۔ یا خود مل لیں۔ سفر خرچ کے اخراجات درخواست دہندہ خود ادا کرے گا۔

مرزا مجید احمد۔ الفارس دارالصدر ربوہ

عطیہ جات برائے گندم

گزشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہذا جملہ ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۵۵۰/۱۰۶-۱۵۳ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمادیں۔

صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

صف دوم معلمین کی گیارہویں کلاس

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۹ء کی تعمیل میں اب پھر یکم جون ۱۹۸۱ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام وطعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ امراء اضلاع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد وقف جدید)

(اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل)

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے ضعف دوبارہ ہو جانے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو برکتوں اور فضلوں سے معمور لمبی زندگی عطا کرے آمین

۔۔ خاکسار کے والد صاحب رائے غلام محمد منگلا کا پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ ہر گونہا میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ عزیز الرحمٰن منگلا مربی انچارج ضلع سرگودھا۔

آنکھ کا آپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT.
کالا موتیا	GLAUCOMA.
ناخونہ	PTERYGIUM.
گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گٹھیاں	STYES.
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA.
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER.
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY.

بغیر آپریشن کے ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ۔ لٹریچر فری

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ربوہ۔ بنس گولہ بازار ربوہ فون ۶۰۶

عمدہ خالص مٹھائیوں کے لئے ایک ہی نام

حمید سویٹ ہاؤس اینڈ ریسٹورنٹ

رحمت بازار ربوہ

درخواست دعا

میرے بھائی مکرم مولانا محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم حیدرآباد ۲۴ اپریل ۸۱ء سے بعارضہ قلب صاحب فراش ہیں۔ ہسپتال سے اب گھر مسجد احمدیہ بیت النظر ۱۶۷ اسی لطیف آباد نمبر ۶ حیدرآباد آگئے ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں رضیہ سلطانہ صدر لجنہ اماء اللہ پھیرو بھی تھرپارکر سندھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴